سوال

(383)ذبح شدہ جانور کے پیٹ سے بچہ کی حلت کا شرعی حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ذبح شدہ جانور کے پیٹ سے برآمد ہونے والے بچے کا شرعاً کیا حکم ہے، کیا اسے کھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اس کی کتاب وسنت سے وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اگر ذبح شدہ جانور کو ذبح کرنے کے بعد اس کے پیٹ سے مردہ بچہ بھی برآمد ہو تو اس کا کھانا حلال ہے، کیونکہ حدیث کے مطابق اس کی ماں کا ذبح بچے کے لئے کافی ہے، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم لوگ اونٹنی، گائے اور بکری کو ذبح کرتے ہیں ان کے پیٹ سے بچہ برآمد ہوتا ہے، کیا ہم اسے پھینک دیں یا کھا لیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر پسند کرو تو اسے کھا لو کیونکہ اس کا ذبح کرنا، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔'' [ابوداؤد، الاضاحی: ۲۸۴۲]

لیکن اس بچے کا کھانا ضروری نہیں ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اگر چاہو تو اسے کھا لو۔'' ہاں، اگر پیٹ سے زندہ بچہ برآمد ہو تو اس کا ذبح کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ مستقل ایک جان ہے، جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ نے اس کی وضاحت فرمائی ہے کہ ''اگر وہ زندہ نکلے تو اس کا ذبح کرنا ضروری ہے کیونکہ وہ ایک مستقل جان رکھتا ہے۔'' [مغنی لابن قدامہ، ص: ۳۱۰، ج۱۳]

اگر مردہ ہے تو وہ حلال ہے اگر دل چاہے تو اس کو کھانے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:391